سوال

کیا کھانا کھانے کی طاقت نہ رکھنے والے بچے کو ماں کا دودھ پلانا واجب ہے ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور دوروو سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

جی ہاں جب بچے کو دودھ کی ضرورت ہو تو اسے دودھ پلانا (رضاعت) واجب ہے ۔

موسوعۃ الفقھیۃ میں مذکور ہے کہ :

فقہاء کا اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ جب تک بچہ رضاعت کی عمر میں دودھ کا محتاج ہو اسے دودھ پلانا واجب ہے ۔

دیکھیں الموسوعۃ الفقھیۃ (239/22) ۔

اور پھر شرعی حکم کے مطابق بھی رضاعت کا حق ثابت ہے لھذا جس پر یہ حق واجب ہو اسے ادا کرنا چاہیے ، اور فقہاء کرام نے بھی یہ صراحت کی ہے کہ رضاعت بچے کا حق ہے ، اس لیے اسے ادا کرنا چاہیے ۔

اور اس کا سبب بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں :

اس لیے کہ بچے کی رضاعت بڑے کے نفقہ کی طرح ہے ۔

ان کے اس قول کی دلیل قرآن مجید میں اللہ تعالی کا مندرجہ ذیل فرمان ہے :

اوبچے والے پران (بچے کی ماں) کا عادت کے مطابق کھانا پینا اور لباس دینا ضروری ہے

اللہ تعالی نے اس آیت میں والد کے ذمہ اس کے بچے کو دودھ پلانے والی عورت کا خرچہ لازم کیا ہے ، اس لیے کہ بچے کو غذا ہی اس دودھ کے ذریعہ ملتی ہے ، تو اس طرح دودھ پلانے والی پر انفاق حقیتا اس بچے کا نفقہ ہی ہے ۔

شرح منتھی الارادات میں ہے کہ :

اور جس پر اس چھوٹے بچے کا نفقہ لازم ہو چاہے وہ بچہ مؤنث ہو یا مذکر وہ نفقہ اسے دودھ پلانے والی مرضعہ کا ہی ہے ، کیونکہ بچہ تو عورت کے دودھ سے ہی غذا حاصل کرتا ہے اور عورت کا دودھ بھی غذا سے حاصل ہوتا ہے ، لھذا مرضعہ کا خرچہ اس پر واجب ہے جو کہ اصل میں بچے کا ہی نفقہ ہے ۔

دیکھیں : المفصل فی احکام المراۃ (464/9) ۔

علماء کرام کا اجماع ہے کہ رضاعت کی بنا پر نکاح حرام ہو جاتا اور وہ اس کا محرم بن جاتا ہے ، اور اسی طرح اسے دیکھنا اور اس سے خلوت بھی جائز ہے ، لیکن اس سے آپس میں

وراثت اور ولایہ نکاح اور نفقہ ثابت نہیں ہوتا ۔

اس محرمیت اور صلے کی حکمت ضاہر ہے اس لیے کہ بچہ اس عورت کا دودھ پیتا ہے جس سے اس بچے کا گوشت بنا جس کی بنا پر وہ عورت کے ساتھ نسب جیسا تعلق ہی رکھتا ہے ۔

اور اسی لیے علماء کرام نے کافر اور فاسق اور برے اخلاق کی مالک عورت کا دودھ پلانا مکروہ جانا ہے ، یا پھر کسی ایسی عورت کا دودھ پلانا بھی مکروہ ہے جسے کوئی متعدی بیماری ہو اس لیے کہ بچے کو بھی وہ بیماری لگنے کا خدشہ ہو سکتا ہے ۔

علماء کرام کا ہاں مستحب یہ ہے کہ کسی اچھی اور اخلاق حسنہ کی مالک عورت کا دودھ پلایا جائے کیونکہ رضاعت سے طبیعت میں بھی تبدیلی پیدا ہوتی ہے ۔

احسن اور بہتر تو یہ ہے کہ والدہ کے علاوہ کسی اور عورت کا دودھ نہ پلایا جائے اس لیے کہ ماں کا دودھ زیادہ نفع مند ہے ، اور اگر بچہ کسی اور عورت کا دودھ پینا قبول نہ کرے تو اس حالت میں والدہ پر اپنا دودھ پلانا واجب ہو جاتا ہے ۔

اور پھر خاص کر اطباء تو ولادت کے بعد ابتدائی مہینوں میں ماں کے دودھ پلانے کی نصیحت کرتے اور اس پر ابھارتے ہیں ۔

اور پھر ہمارے لیے اس رضاعت میں اللہ تعالی کی حکمت کوئی بھی ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالی نے ماں کے دودھ میں ہی بچے کی غذا بنائی ہے ، اور پھر یہ میڈیکل تجربات اور ڈاکٹروں کی نصائح سے بھی معلوم ہو چکی ہے ۔

طبعی رضاعت کے طبی فوائد :

طبعی رضاعت کے بہت سے عظیم فوائد ہیں ، اور اللہ تعالی نے اپنی کتاب قرآن مجید فرقان حمید میں اس طبعی رضاعت کا حکم دیتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا :

اور مائیں اپنی اولاد کو دو سال کی مکمل مدت تک دودھ پلائیں (یہ اس کے لیے ہے) جو مدت رضاعت مکمل کرنا چاہتا ہے ۔

اس آیت کے نزول کو چودہ سو برس گزر چکے ہیں عالمی تنظیمیں اور کمیٹیاں مثلا عالمی صحت کمیٹی بھی آج یہی بیان جاری کرتی ہے کہ ماں اپنی اولاد کو دودھ ضرور پلائے ، حالانکہ اسلام تو آج سے چودہ سو برس قبل ہی اس کا حکم دے چکا ہے ۔

بچے کی رضاعت کے فوائد :

1- ماں کا دودھ غذائیت سے بھرپور اور تیار ہوتا ہے جس میں کوئی کسی قسم کا جراثیم نہیں ہوتا ۔

2- ماں کے دودھ سے کوئی اور دودھ مماثلت نہیں رکھتا نہ تو گائے اور نہ ہی بکری یا پھر اونٹنی وغیرہ کا دودھ ، اس لیے کہ ماں کا دودھ قدرتی طور پر اس کی ولادت سے لیکر دودھ پینے کی مدت ختم ہونے کے ایام تک ہر دن بچے کی ضروریات کے مطابق بنتا اور تیار ہوتا رہتا ہے ۔

3- ماں کے دودھ میں پروٹین اور شوگر کا تناسب بچے کی ضرورت کے مطابق پایا جاتا ہے ، لیکن گائے ، بھینس ، اور بکری وغیرہ کے دودھ میں پروٹین اتنی مقدار میں ہوتی ہے کہ بچے کا معدہ اسے ہضم کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اس لیے یہ دودھ توان حیوانات کی اولاد کی مناسبت سے تیار کیا گیا ہے ۔

4- ماں کا دودھ پینے والے بچے میں نمو زیادہ ہوتا ہے اور وہ جلدی بڑا ہوتا لیکن فیڈر سے دودھ پینے والے بچے اتنی جلدی نہیں بڑھتے ۔

5- ماں اور بچے کے درمیان نفسیاتی اور عاطفی ارتباط زیادہ پایا جاتا ہے ۔

6-ماں کا دودھ ان مختلف عناصر پر مشتمل ہوتا ہے جو بچے کی غذائی ضروریات اس کے جسم کی کیفیت اور کمیت کے مطابق پوری کرتا ہے ، اوراس کے نظام ہضم کے مطابق ہوتا ہے ، اورپھر غذائیت کے یہ عناصر ایک جیسے نہیں رہتے بلکہ بچے کی ضرورت کے مطابق دن بدن بدلتے رہتے ہیں ۔

7-ماں کا دودھ ایک معقول درجہ حرارت رکھتا ہے جو بچے کی ضرورت پوری کرتا ہے اور کسی بھی وقت حاصل ہوسکتا ہے ۔

8-ماں کا دودھ پلانا منع حمل میں ایک طبعی عوامل کی حیثیت رکھتا ہے ، اورماں ان سب مشکلات سے سلیم رہتی ہے جو منع حمل کےلیے گولیاں یا پھر انجیکشن وغیرہ استعمال کرنے سے پیدا ہوتی ہیں ۔

دیکھیں : کتاب " توضیح الاحکام (107/5) ۔

والله اعلم .

الاسلام سوال وجواب

20759